سری گنیشائے نمہ

اقوام کایستھ سری چترگپت ونشی کو نوید اور عاملان مراسم گرہستی ودین کو مژدہ ہو کہ
بعنایت بیتا اخلاق ودین و آشرم کے کتاب فیض انتساب مع ضمیمہ حالات خفی وجلی موسومہ

کایست مکتاولی

مع کتاب صافی جان تن مسمی بہ

سندھیوپاسن

بحسن تیغ خامہ ندرت پیرا بابو ہرگوبند سہائے رئیس کول ضلع علیگڈھ وکیل صدر الہ آباد

بمطبع لٹریری سوسائٹی واقع ... طبع شد

ماہ [illegible] ۱۸۸۸ع

کایستھ درپن

سری گنیشائے نمہ

سجدات و پرنام کے لایق وہ پورن برہم سروبیاپک ہی جس نے اپنی قدرت کاملہ سی سری برہماجی کو پرگٹ فرماکر بذریعہ انکے رکھہ اور من اور حیوان و انسان کے فرقونکو پیدا کیا اور انتظام مخلوق کا اختیار انکے قبضہ قدرت مین دیا انہون نے فرقۃ الناس کے چار برن قرار دیئے اور ہر برن کے جدا جدا دہرم مقرر کیے ازان بعد سری دہرم راج کی استدعا پر چت گپت جی کا ظہور فرماکر جو وہ ۱۴ بہونمین داخل کیا اور کایستھ قوم کشتری برن دِج دہرم سی نامزد کرکر بغرض تحریر اعمال خلایق سری دہرم راج کے شہر مین بھیجا اس ضمن مین توجہ کی ساتھ زمین پر خلقت پیدا کرنیکا حکم پایا - اور بحکم سری برہماجی کے ایک رکھہ کنیان اور دوسری دیوکنیان کے ساتھ بیاہ کرکر اپنی کثرت اولاد کا ظہور دکہایا جل جلالہ و عم نوالہ -

اب سبب گذارش مدعاء قوم ہوتا ہے

مدتون سے میلان طبع نیاز تہا کہ بعض عمل و حکمت کا شاغل ہو کر صفای دل حاصل کری مگر کوئی اچارج نملا جو بصحت تمام کسی عمل کو بتاتا یا کوئی سیدہا طریق دکہاتا بحسب اتفاق جبکہ ۱۸۸۵ء مین الہ آباد آیا اصحاب قوم سے کتاب کایستھ اتہنولوجی مولفہ کایستھہ کل بہاسکر سری کالی پرشاد صاحب وکیل عدالت العالیہ اودھ کو وسیلہ برآمد مدعا بتایا کشش شوق نے بیتاب کیا اور بلے تامل و توقف کایستھ پاٹھ شالا مین پہنچا دیا وہان سے وہ کتاب فیض انتساب ہاتھ آئی اور اسکی مضامین لونگین نے دیدہ دل مین جگہہ پائی اگر شمہ اس کتاب کی صفت رقم کردن ہزار صفحہ کاغذ پر یکے از ہزار نہ لکھہ سکون مگر بحکم ضرورت حالا مندرجہ

فصول وضمیمات کو بطور مختصر شایع کرتا ہون اور زبان قلم نیاز رقم کو تطویل کلام سے باز رکھتا ہون عنوان صحیفہ موصوف مین جو سبب تالیف
لکھا ہی - ماجرای وقوع نقائص قومی کا بہ دلایل و براہین اعلان کیا ہی **فصل اول** مین بیان قومی مشعر بہ حیثیت حال ودیرینہ روایات ہی بذریعہ وید وشاستر
وتحریرات عدالت اُسکا اثبات ہی **فصل دوم** مین خوسری چت گپت جی اور اُنکی اولاد کی پیدایش کا حال مسطور کیا ہی - بہ تصدیق اُسکے دہرم شاستر
واقوال رکیشرون اور پورانون کا حوالہ دیا ہی **فصل سوم** مین حال عزت مذہبی وحیثیت منصبی فرقہ کائستھ کا مذکور ہے اس ثبوت مین سمرتی اور
اور اسمرتی کا حوالہ مسطور ہے **فصل چہارم** مین قوم کائستھ کا مناصب اعلی پر ممتاز ہونا رقم فرمایا ہی - تحقیقی حال عظمت وشوکت مورثون کا بحوالہ کتب مستند
دکھایا ہی **فصل پنجم** مین تردید اقوال مختلف وغلط مخالفان قوم کی کی ہی - ہر سوال کے جواب مین بہ تحریر راسخ داد تحقیق دی ہی - اس فصل کے
ضمیمہ اول مین عدالتون کی تحقیقات کامل اور فیصلون کا حوالہ ہی ضمیمہ دوم مین پیوستہ جات محررہ معزز پنڈتان دکہن وبنگالہ ودوابہ وکشمیر
وغیرہ سے مطلب صحیح نکالا ہی ضمیمہ چہارم مین بحوالہ وید وشاستر برہمنون کے اوصاف کا بیان ہی ضمیمہ سوم مین رگہہ وید کی اشولاین سوتر وغیرہ
سے بالعموم گوتر اور پرور کا نشان ہی ضمیمہ پنجم مین اقسام سنسکار کا مذکور ہی جن کا برتاؤ فرقہ برہمن کشتری وبیش پر مطابق ارشاد وید ضرور ہے
صیغہ متفرق مین خطوط وغیرہ آمد اضلاع وامصار کی نقول تحریر ہین پھر اجرای کائستھ پاٹ شالا وسماچار الہ آباد اور دیگر ہدایات قومی کی تقریر ہین
با اینہمہ مولف نے اپنی جانب سے تحریر جدید کرنی کا انتظام شدید کیا ہی - انہین کہنہ واقعات ودیرینہ حالات کی بیان کو استحکام مزید
دیا ہی - اہل بینش اگر بچشم انصاف دیکھینگے مولف کی دیدہ دری پر احسنت وآفرین کہینگے - ایسے بزرگوار سردار قوم کا اداے سپاس

فرلفیہ دل وزبان ہی اور اس کوشش وکاہش پر بغور تمام توجہ کرنا حق انصاف وایمان ہی - بوآدید حوالہ جات اس صحیفہ متبرک کے مجکو معاینہ وید
وشاستر کا شوق پیدا ہوا - منوسمرتی وغیرہ کتب مذہبی کے درس کا دل شیدا ہوا - مہابہارت وغیرہ ترجمون کو بہم پہونچایا اور اپنی فہم کے
مطابق انتخاب مضامین ضروری متعلق بقوم صحیفہ موصوف سے و پراشچت وسنسکار وید وکت وغیرہ کا دیگر کتب سے حیز تحریر مین لایا - پہر بر چہ اشتہار
بحوالہ تحریرات مستند شایع اصلاع دامصار کیا - احباب نے خیر مقیمان اصلاع دور دست کو عقاید مذہبی سے خبردار کیا - اکثر تیز طبع بعنایت
اچار جان بیشتر مواقع پر بلا انتظار وقت عامل ہوگئے مختصر پراشچت کرکے یگیوپویت دہارن کیا اور گایتری منتر وسندہیا بہاسن کے شاغل ہوگئے
مگر یہان بدستور وہی چراغ تلے اندہیرا رہا - حضرت اچارجون کے موروثہ تعصب کے ظہور کا بکہیڑا رہا برہمنان متہرا آگرہ علیگڈہ کے از خود اطاعت کی - بذریعہ
پراشچت یگیوپویت کرا دینے کے مبالغہ لجحت کی مگر دیرینہ خیالات سے باز نہ آئے اور طبایع خلاف کو اصلاح پر نہ لائے - شودر برن ہونے فرقہ کالیست
کا ہنوز خیال ہی - فرقہائی دیگر برہمن بلقین لانیکا ملال ہی - لو اویدان حالات حیرت افزا کے مین نے خدمت الور سری انگد شاستری جی مین اظہار
حال کیا بنظر واقفیت حال قوم کالیست انہون نے سنسکار کرا دینے کا اقبال کیا - بہ اطلاع اس نوید کے علیگڈہ سے پیلی بہیت آیا واقعات ماضی کو
زبان پر لایا - معاینج مہا گیبہ بدہی وید وکت منوسمرتی واچار ادرش وغیرہ سے لکہا دیا - استعانت قلم بابو جیتی پرشاد ڈپٹی کلکٹر اور توجہ کامل منشی دیبی پرشاد
صاحب رئیس پیلی بہیت نے بہت جلد صورت خاتمہ دکہا دی - بہ ضمن تیاری اس کتاب کے شاستری صاحب موصوف نے ایک کتاب موسوم بہ کالیستہ ہنود برکی
سے منگوائی انکے معاینہ نے اصلی حقیقت اس کالیستہ کل کی بواقعی دکہائی چونکہ وہ زبان سنسکرت تھی اشلوکون کا حوالہ بثبوت کشتری برن ہونیکے

اس سے تحریر کیا اور اوس صحیفہ مطول سے بسبب ضرورت مضمون مختصر چھانٹ لیا۔ ہر چند اس تمامی تحریر مین صرف ایک فرقہ کایستھ کا بیان ہے مگر در حقیقت کل نوع فرقون کی بھی کیفیت عیان ہے۔ دانشوران نوع دہرم اس تحریر پنج مہا یگیہ وغیرہ ویدکت کو ہو المقصود سمجھکر عمل فرماوین۔ دیگر مروجات کو ایک حوالہ یا تمثیل تصور فرما کر دھیان نہ لگاوین اور یہ بھی واضح رہے کہ جو لوگ ہر چہار وید کے مطابق چار سندھیا نشان دیتے ہین اسکی کبھی ایسی ترتیب نہین ہوئی کیونکہ خلاف اصول وید ہر نوع فرقہ کے نامزد کسی عمل خاص کی جدا جدا ترکیب نہین ہوئی۔

اب تحریر پرانچہت بدہی معہ یگیہ پویت بدہی زیر قلم ہے اسکے انجام پہنچانے مین سعی بلیغ اور جہد اتم ہے بالیقین کہ تھوڑی مدت مین چھپکر تیار ہو جاویگی مواقع طلب پر پہونچکر تکملہ مطلب مین معین و مددگار ہو جائیگی امید کہ انتشار خاطر احباب مترصد دور ہو اور نوید کامیابی سے یہ خیر اندیش حق گو مسرور ہو آمین ثم آمین۔

سری چت گپت جی مہاراج کی پیدائش کا حال جو کچھ کہ صراحت کیساتھ پرانون مین مسطور ہے انسے بعض کا نہایت مختصر خلاصہ بنظر ایضاح حال کایستھ بنود مین مذکور ہے۔

بھوشیہ پران

بعد ظہور سری چت گپت جی کے سری برہما جی نے چت گپت جی سے مخاطب ہو کر فرمایا تم ہماری کایا سے پیدا ہوئے اسلئے کایستھ نام ہو زمین پر چت گپت نام سے معروف ہو نیک و بد کی تمیز کیواسطے دہرم راج کے پور مین ہمیشہ میری اجازت کے بموجب ابدی پسر قایم ہو۔ کشتری برن کا جو دہرم ہے وہی اسکا پالن کرو۔ اور زمین پر توجہہ کے ساتھ خلقت پیدا کرو۔ دیکھئے اشلوک بھوشیہ پران منقول کایستھ بنود

اشلوک

ब्रह्मणः शरीरात्समुत्पन्नस्तस्मात्कायस्थसंज्ञकः चित्रगुप्तेति नाम्ना वै ख्यातो भुवि भविष्यति॥ धर्माधर्मविवेकार्थं धर्मराजपुरे सदा
स्थितिर्भवतु ते वत्स ममाज्ञां प्राप्य निश्चलाम्॥ क्षत्रवर्णोचितो धर्मः पालनीयो यथाविधि

پدم پران سرشٹ کھنڈ

اسمین اسقدر مزید ہے جب بعد ظہور سری چت گپت جی کے برہما جی مہاراج نے انکو دہرم راج کے پاس بھیجدیا تو نیک و بد افعال انسانونکے تحریر کا کام متعلق ہوا - یہ پرش بڑا گیانی دیوتاؤن مین عالی رتبہ ہمیشہ یگیہ مین بھوجن پانیوالا ہوا - بدینوجہ بھوجن سے ہمیشہ اسکو دوج آہت دیتے ٥ ہین برہما کی کایا سے اسکی پیدایش ہوی اس لئے کایستھ ذات کہلائی اس کی اولاد مین بہت گوتر کے کایستھ زمین پر ہین -

दृष्ट्वा देवः स्वकायस्थं सृष्टिं प्राणिनां विधिः ... चित्रगुप्त इति ख्यातो धर्मराजसमीपतः
प्राणिनां सदसत्कर्म लेखाय स नियोजितः ब्रह्मणातीन्द्रियज्ञानी देवाग्निर्यज्ञभुक् सदा भोजनाच्च सदा तस्मादाहुतिर्दीयते
द्विजैः॥ ब्रह्मकायोद्भवो यस्मात्कायस्थो जातिरुच्यते। नानागोत्राश्च तद्वंश्याः कायस्था भुवि सन्ति वै॥

گرڑ پران

سری کرشن جی مہاراج گرڑ جی سے فرماتے ہین دہرم راج نگر کے بیچ مین دیوسوت کا جو شہر ہے اسمین چت گپت کا مکان نہایت خوبصورتی سے

ہجیسی جو جن مین بنا ہوا ہو دھا پتا کا سے آراستہ ہو وہان کالیستھ پاپ و پن دیکھتے ہین - اشلوک پریت کلپ ادھیاے ۹

वायुभूतः क्षुधाविष्टा कर्मजं देहमाश्रिताः। तं देहं सर्वमासाद्य यमेनसोविता स्थिताः॥ चित्रगुप्तपुरं तत्र योजनानां तु विंशतिः। कायस्थास्तत्र पश्यन्ति पापपुण्ये च सर्वशः॥

गरुड़ पुराणे प्रेत कल्पे अध्याय ६

اسیطرح اور اسکے قریب بیشتر مذکور سری چت گپت جی مہاراج کے اہلیا کام دھینو جم سنکہتا اور نرنے سندہو و تتھہ نرنے و دہرم سندہو وسکندپران برہموترکہند و کاشی کہند و مہابہارت انوساسن پرب ادہیاے ۱۳۰ اشلوک ۱۵ برہد گوتم سنکہتا سمرتی وا جو ہیا مہاتم و کہیا دی چترورگ چنتامنی ورت کہند ادہیاے ۱۷ وغیرہ مین بھی مندرج ہین

اب مہاراج چت گپت جی کے برن اور کرم کی ثبوت مین جو حوالہ ویدا ور سمرتی کے مسطور ہین اونکا مذکور ہوتا ہے -

یجر وید شت پتھہ براہمن مین یم کا برن کشتری لکہا ہو اور چودہ یمون مین ایک یم چت گپت جی بھی ہین یہ بات ترپن کرم سے عموماً ثابت وظاہر ہے - رچای یجر وید اونپشد برہد آرنیہ شت پت براہمن -

यान्येतानि देवत्रा क्षत्राणीन्द्रो वरुणः सोमो रुद्रः पर्जन्यो यमः यह मंत्र यजुर्वेदीय शतपथ ब्राह्मण का

دوسرا منتر رگہہ وید سنگہتا نمبر ۶ ادہیاے اول

सचित्र चित्रं चितयंतमस्मे चित्रक्षत्र चित्रतमं वयोधां चंद्रं रयिं पुरुवीरं बृहंतं चंद्र चंद्राभिर्गृणते युव
स्व यह मंत्र ऋग्वेद संहिता की पहिले अध्याय का ६

اشولاین سوتر رچاتی نمبر ۴ مسطور الصدر

सचित्र चित्रं चितयन्तमस्मे अग्निरीशे बृहतः क्षत्रियस्य तदुपरि आश्वलायनः श्रौतसूत्र ४ अ १

اواہن منتر چت گپت جی مہاراج مندرجہ رگہہ وید اشولاین گرہیہ سوتر

उदीच्यवेषधरं सौम्यदर्शनम् लेखनीपत्रोपेतं द्विभुजं केतुमन्यधिदेवं चित्रगुप्तमावाहयामि यमतर्प
णमंत्रे चित्रगुप्तस्य वनुर्दशावरिगणित यमत्व नोक नाम यह मंत्र आश्वलायनीय गृह्यसूत्र का है

اسکے معنے یہ ہین شمالی لوگون کی سی پوشاک و وضع رکھنے والے دیکھنے مین خوبصورت قلم و لوح ہاتھ مین لئے ہوے دو ہاتھ رکھنے والے کیتو کے مقام کے دیوتا چت گپت جی کا مین آواہن کرتا ہون۔

مہاراج چت گپت جی مورث اعلے قوم کایستھ کا چھتری برن ثابت کیا گیا انکا خاندان جو بنام کایستھ اس لوک مین پرسدھ ہو انکا برن کرم

بھی چہتری رہا اُسکا ثبوت یہ ہی کہ وگیانیشور نے متاچہرا نام دہرم شاستر کے گرنتھ مین لکھا ہی کہ کالیستھ لیکہک اور گنک ہوتے ہین -

कायस्थाः गणकाः लेखकाश्च नएव राजवल्लभाः

ناردا سمرتی کا قول ہی کہ گنک اور لیکہک راج کے آٹھہ انگ ہین - اور راج کے انگ مین برہمن اور چہتری شامل ہوتے ہین -

राजा स्वपुरुषः सभ्यः शास्त्रं गणकलेखकौ हिरण्यमग्निरुदकमष्टाङ्गः समुदाहृतः

بیاس اسمرتی کا قول ہی کہ شرت یعنے دہرم شاستر اور وید آدہین یعنے وید خوان گنک ہوتے ہین اس سے گنک کا دوج دہرم اور وید کا ادہکاری ہونا ثابت ہی اور بقول متاکشرا کے قوم کالیستھہ گنک اور لیکہک ہین اور یہی بات یاگیہ ولک اسمرتی مین بھی ہی -

श्रुताध्ययनसंपन्नं गणकं कारयेन्नृप इत्यादि व्यासः श्रुताध्ययनसंपन्ना धर्मज्ञाः सत्यवादिन इत्यादि

याज्ञवल्क्यः

وشنو دہرم شاستر کے ساتوین ادہیای کا قول ظاہر کرتا ہی کہ قوم کالیستھہ راجا کے لیکہک اور ادہکاری ہین -

राजाधिकरणे तन्नियुक्तकायस्थकृतम् तदध्यक्षकरचिह्नितं राजसाक्षिकं लेख्यमिति प्रस्तुतम्

برہت پراشرا سمرتی کی دسن ادہای کی دسن اشلوک کے مضمون سے کالیستھونکا لیکہک اور راج سبھا کا ادہکاری ہونا ثابت ہی -

दण्डधृतो नरान् कुर्याद्धर्मसाधनार्थसाधकान् लेखकानपि कायस्थान् लेख्यकृत्यहितैषिणः इति बृहत्पराशरः

مذکور اولاد سری چیت گپت جی مہاراج کا

سری مہاراج کی دو شادیان ہوئین ان سے بارہ لڑکے پیدا ہوئے اُنہین کی اولاد یہ بارہ فرقہ کایستھ نکلے ہین ماتھر۔ بھٹناگر۔ سکسینہ سری واستو
گور۔ امبسٹ۔ کرن۔ نگم۔ کلسشریشٹ۔ سورج دھج۔ بالیکی۔ استانہ۔

مذکور شادی و بیواہ ہر فرقہ کا

ان بارہون فرقون مین مثل وج فرقو نکلے ہر ایک فرقہ مین بہت گوتر اور پرور ہین لہذا ہر فرقہ کا بیواہ حسب دستور دھرم کے گوتر اور پرور بچا کر اپنے ہی فرقہ کے دوسرے گوتر مین ہوتا ہی کسی دوسری فرقہ کے ساتھ نہین ہوتا مثلاً فرقہ ماتھر کا ماتھر کیساتھ اور بھٹناگر کا بھٹناگر کیساتھ و قس علی ہذا۔ غیر کفو اور بیوہ عورت کیساتھ ہرگز شادی نہین ہوتی اگر کوئی مرد غیر کفو عورت گھر مین ڈال لے تو وہ ذلیل سمجھا جاتا ہی بلکہ واسکے ہاتھ کا کھانا نہین احتراز کرتے ہین غیر منکوحہ اور غیر کفو عورت کی اولاد بمقابلہ صحیح النسب اولاد کے ترکہ مورث سے حصہ نہین پاتی اور نہ اسکو پنڈ پانی دینے کا ادھکار ہی۔

مذکور خورد و نوش ہر گر کا

اس فرقہ کے لوگ چار دانگ عالم مین پہیلے ہوئے ہین غالباً کوئی گوشہ زمین کا خالی نہو گا لہذا بوجہ امتداد زمان و تبدیل رسوم کہ ہر ملک و ہر رسم کی مثل معروف ہی بعض ملک مین نام قوم و رسم و طریق قدیم کا تبدیل ہو گیا اور اسمین ایسا تخلل واقع ہوا کہ اب ایکشامل اور یکجا کچی رسوئی کہانا پینا ناممکن ہی جیسا کہ برہمن اور ویشنو مین دستور کہانے پینے ہر فرقہ کا جدا جدا ہی ان تمامی فرقہ کایستھ مین بھی دیگر فرقہ

کے ساتھہ دستور خوردونوش کچی رسوئی کا نہین رہا۔ پکا کھانا یکجا اور ایک موقع پر بیٹھکر البتہ کھا سکتے ہین۔

مذکور القاب نسبی وقدیمی

ان ممالک مین کالستھونکے نام کے ساتھہ قدیم الایام سے اول مین تعظیماً لقب رای یا ٹھاکر یا کنور یا لالہ۔ یا منشی کا استعمال ہوتا رہا ہے اور کواغذ دفتر مین لالہ اور منشی وغیرہ مسطور ہوتے ہین اور عدالتو مین انہین لقبون سے بولے اور پکارے جاتے ہین۔

مذکور عالی رتبگی اس فرقہ کا

ہرچند اس فرقہ کی عزت مذہبی ومنصبی کے اظہار مین نہایت مستند ودیرینہ اقوال برہد وشنو سمرتی وبرہد پراسر سمرتی و ویاس سمرتی ویاگولک دنار کہیہ وبرسپت رکھیہ ودیر متراددی ومتاکشرا ودیگر اقوال رکھیشران مندرجہ بہتیہ پران وشنش رکھیہ مندرجہ سنکر بیتی وغیرہ جنکو صاحب کالیستھ اتھنولوجی نے بصراحت تمام بالترتیب رقم فرمایا ہے مندرج ہین مگر بعد ازان جو کالستھ راجہ والی ملک ہوئے انکی اولاد اسوقت تک بحیثیت قدیمہ موجود ہے اور جنھون نے عہود سلاطین مغلیہ واودہ ونظامیہ مین مناصب اعلے وخطاب راجگی ودبیر الدولہ ومنشی الملوک وغیرہ بزور علم وخطاب بہادری وسرداری بزور بازو حاصل کئے وہ تاحیات اپنے اسی لقب سے مشہور ہے اور بعدہ انکی اولاد بھی اسی لقب سے معروف ومخاطب ہے اس سلطنت قیصرہ مین جس کسی کو بجلدوے خیرخواہی ایام غدر خطاب راجگی ملا اسکے مرنیکے بعد بنام جانشین منتقل ہوا اور جنھون نے بصیغہ ملازمت مناصب عالی جنرل پوستماسٹری وجج ہائیکورت وسب جج واکسترا اسسٹنٹی وڈپٹی کلکٹری ومنصفی وتحصیلداری ووکالت وغیرہ پائی وہ سب

اس وقت تک اپنی خدمات پر مامور ہین اور بخطاب رائے و بہادری ممتاز اور چونکہ اس فرقہ کے بیشتر آدمی اہل قلم ہین لہذا بطور افسران مال و قانونگو اکثر مقرر کیجاتے ہین اور ان کامونکو اپنا موروثی حق سمجھتے ہین علاوہ انکے جسجگہہ اور جس ملک مین کہ اس فرقہ کا آدمی موجود ہے کار تحریر اُسیکے تعلق ہے متانت رائے اور جودت طبع اور صفائی ذہن اور عالی ہمتی و فراخ حوصلگی مین اس فرقہ سے برتر کوئی دوسرا فرقہ نہین چنانچہ حکام انگلشیہ کو بھی اس امر کا اقرار و اقبال ہے۔

مذکور بگڑ جانے سنسکار فرقہ کا

پہلے اس فرقہ مین سولہون سنسکار ہونیکا دستور عام حسب ہدایت وید و شاستر کے تھا اور جو امور خلاف احکام شاستر ہین وہ داخل منہیات تھے انکا عمل مطلق نہوتا تھا یہ اعمال حسنہ عہود سلطنت راجگان تک بخوبی جاری و قایم رہے جبکہ عملداری اسلامیہ نے ترقی پکڑی اور بوجہ تعصب ذاتی ہمارے فرقہ کے ساتھ پرخاش شروع کیا عاقلان قوم نے بہ مقتضای ذہانت جبلی بخیال حفظان آبرو اور قایم رکھنے پیشہ آبائی و نیز بپاس رضای حکام عصر عملیات مذہبی مین کمی کرنی شروع کی حتی کہ عالمگیر کے وقت مین وید پڑہنا تک لگا نا جنیو کا ترک کرنا چہوڑ دیا اور رسم قدیم نمسکار و پرنام کو ترک کرکے تسلیمات و آداب عرض کرنے لگے پوشش مین قبا اور عبا اور شرعی پاجامہ جاری کئے۔ جامے پہنے ٹیکے ترک کرکے سنسکرت پڑہنا اور بولنا موقوف کیا عربی فارسی پڑہنا اور اردو بولنا شروع فرمایا آخرکار بوجہ گذرجانے مدت دراز اور ناواقفی علم سنسکرت اور نہونے ہدایات کافی جانب اچارجان عہد سے یہ فرقہ ایسے مخمصہ بیخبری مین گرفتار ہوا کہ کوئی شخص اپنے تئین چہتری اور کوئی شودر اور کوئی چارون برنون مین داخل کرنیلگا اور کوئی پانچوان برن قرار دینے لگا باآنکہ رسوم شادی و غمی بیشتر مطابق احکام شاستر ظہور پذیر ہوتے تھے اور بعض رسوم مین حسب رواج ملک و خاندان بھی عمل ہوتا تھا اکثر خاندانون مین رسم یگیوپویت یعنی جنیو پہننے کی بوقت شادی و بعض مین ہر زمان کنچھیدن اور کمتر مین بوقت لینے دیکشا یعنی گرو کہہ ہونیکے عمل مین آتے رہے

بلکہ بعد خاتمہ کام کے وہ جنیو اتروا کر کسی تالاب یا سری گنگا جی مین ڈالدینے کا دستور رہا اور پرانے سنسکار وہی ہے اب بھی بہت سی رسوم بعض بعض جگہہ جاتکرم بواہ کرم مرتک کرم مین اجرا ہین و بعض خاندانون مین جنیو پہننے کی بھی رسم جاری ہے مگر عام طریق ضرور تبدیل ہو گیا - برہمن شنکلپ وغیرہ مین لفظ ورمن کا نام بیچ استعمال کراتے رہے اور خواہی نخواہی ان طریقون پر جو خلاف وید و شاستر ہین ہمارا مسلک قرار دیتے رہے مثلاً اگر کسی شخص کو گایتری منتر اپدیش کیا تو وہ الفاظ بتاتے جنکے معنیون کا سنسکرت مین نشان صحیح ملنا معلوم اور جو منتر سندہیو پاسن کے یاد دلاتے انکا باضابطہ ہونا بحوالہ کتب شاستر معدوم - اور باانکہ سری برہما جی نے ایک گایتری منتر جسکو برہمہ گایتری کہتے ہین اپنی اولاد کو اپدیش کیا تہا اب ہزارون گایتری منتر کا ہر فرقہ کی زبان پر جدا جدا مذکور ہے اور طریق سندہیو پاسن بھی ہر قوم کی کتاب مین علیحدہ علیحدہ مطبوع و مسطور ہے

مذکور رفع اعتراض اقوام غیر کا بوجہ کشتری برن ہونے اس فرقہ کے

بواد یداس حال کے معترضان نے اس ہماری فرقہ کی نسبت بیہودہ تحریرات شروع کرین اور عکس شیوہ شرفا بمقالات خلاف شکایتہای نامناسب بحضور حکام عصر دربیش لہذا الغرض وہان ہندی ان راز خایان سفلہ منش کے بزرگان فرقہ نے بمقام سری کاشی جی سبہا قایم کی اسمین امصار دور دست درور دیش - گور دیش - متھیلا دیش - آریا ورت - کاشمیر دیش کے نامی پنڈتون نے بحوالہ وید مقدس ہوستے بھیجے اور انکے ٹرہے جانیکے بعد بڑے بڑے بدوان پنڈت سری کاشی جی اجودہیا جی متہرا جی نے سبہا مین مقرر کرکے مباحثے کئے اور بہت سی انتخاب پرانین گرنتھون اور رسالہ جات و تواریخ کہنہ عہود راجگان سابق و اسلاف و انگلشیہ و قومی واقعات و تذکرہ جات حالات کالیستہان اور بھی فیصلجات نافذہ عدالت العالیہ پریوی کونسل و ہائیکورٹ ہای شرقی و جنوبی و غربی جنمین ہزارون حوالہ نشان

اور پران اور اقوال مستند کہیشروان اور اچارجون کے مندرج ہین ملاحظہ ہوئی تو بحسب اطمینان تمام واضح ہوا کہ یہ فرقہ کالیستھونکا کشتری برن ہی کسی دوسرے
فرقہ مین شامل نہین اور نہ موافق اقوال بعض ناواقفونکے پانچوان برن ہی چنانچہ بعد طی ان مراتب کے بتوضیح تمام اس خصوص مین معہ دیگر حالات قومی کتاب لاجواب
کالیستھ اتھنولوجی طبع ہوئی کہ بمعاینہ اُسکے فرقہ مخالف نے بذریعہ حکام عہد معافی تقصیر چاہی بعد معاینہ اس کارروائی اور واقفیت حالات واقعی کے کالیستھان
چتر گپت ونشی اضلاع شرقی نے بالعموم اور اضلاع غربی نے بالخصوص اپنے دہرم کشتری برن کی پابندی قبول فرماکر بعد کرنے پرائشچت معمولی کے یگیوپویت
دہارن کیا اور دونون وقت کی سندہیا اور ترپن اور گایتری جاپ وغیرہ یعنے پنچ مہایگیہ کا پورا پورا برتاؤ شروع فرمایا۔ چونکہ یہ فرقہ برہمنونکا یا تو بوجہ ناواقفی
و لاعلمی اپنی یا بخیال بیہودہ شودر سمجھنے ہمارے فرقہ کے اب تک مراسم مصرعہ بالا کی بتانی مین عار رکھتا ہی اور بدستور ہمکو اسی ضلالت مین رکھنا پسند کرتا ہی لہذا یہ
۱۴ کمترین خاکپای ہر گوبند سہای کالیستھ ماتھر وکیل عدالت دیوانی آگرہ خلف لالہ خوب لال صاحب وکیل مرحوم ساکن کول ضلع علیگڈہ بذریعہ اس تحریر کے والا خدمات کالیستھان
سری چتر گپت ونشی مین دست بستہ التماس کرتا ہی۔ اول آپ سب صاحب اپنے حالات واقوال زمان ماضی پر خیال فرماکر اپنے تئین داخل فرقہ شودر
نہ سمجھین بالیقین کشتری برن جانین۔ دوسرے بوجہ انقلاب زمان وگردش دوران جو رسوم مذہبی و فرائض دینی جات کرم و آچار کرم کے ترک ہوگئی ہین یا
اُنمین تبدیل بیجا واقع ہوئی انکو بدستور صحیح اور درست کرلین اور ان سب رسوم کا تکملہ وقت قیام حمل سے تا زمان مرگ بہ لحاظ برن حسب شاستر عمل مین لاوین
کیونکہ نج دہرم پر قایم ہونے سے بہبودی دین و دنیا ہے جیسا کہ سری گیتا جی مین ارشاد ہوا ہی۔ سودہرمی ندہنم شریہ پر دہرمو بہیاوہا
स्वधर्मेनिधनंश्रेयःपरधर्मोभयावहः اور اسکی سہل تدبیر یہ ہے کہ آپ صاحب ہر ایک مقام پر سبہا قایم کرکے نسبت ترویج رسوم مندرجہ شاستر

وتنسیخ مراسم خلاف شاستر کے تجویزات مناسب فرماوین اور کاش اگر تبہ مین کامیابی نہو تو مکرر سہایتن کرتے رہین تا وقتیکہ بر آمد مقصود ہو تیسرے
سنکلپ ہر قسم مین استعمال لفظ داس کا ترک فرماکر بجاے اُسکے لفظ ورما کے عامل ہوجئے - چوتھے آیندہ کے لئے ایسا انتظام فرمایئے جسمین کسی حالت اور وقت
موجودہ یا تبدیل زمان مین کسی ذریعہ سے اپنے دہرم کرم مین فرق نہ آوے - پانچوین بچونکو ابتداے عمر یعنے جبکہ اُنکی زبان سے الفاظ صاف و صحیح بر آمد ہونے
شروع ہون وہ وید منتر جنکی ضرورت پوجن ہر قسم مین پڑتی ہی یاد کرائے جاوین اور قبل اس سے کہ مدارس سرکاری مین بغرض تحصیل علوم بھیجے جاوین مختصر کتابین
بھاشا اور سنسکرت کی پڑہائی جاوین تا کہ اپنے نت کرم नित्यकर्म اور نیمتک नैमित्तिक कर्म کرم کے بخوبی عامل ہوجاوین اور سری گیتا جی تک کا پاٹ کر لیا کرین
اس حسن عمل سے جو اندیشہاے دور دراز تبدیل مذہب وغیرہ کے پیرامون خاطر ہین بہمہ وجوہ رفع ہوجاوینگے - چھٹے یہ بھی یقین فرمایا جاوے کہ شرافت قومی
منحصر کرم پر ہی اگر اس حسن عمل مین توجہ نہوئی تو عجب نہین کہ یہ فرقہ اسی قدیمہ گمراہی مین پڑکر بدستور مخاطب بہ شودر ہوجاوے جیسا کہ ملک بنگالہ مین ہوگیا دیکھیے
نظیر عدالت ہائیکورٹ کلکتہ مطبوعہ انڈین لا رپورٹ چوتھی مارچ سنہ ۱۸۸۱ع - ساتوین اگر بزبان کنچھیدن یا بعد اُسکے حسب ہدایت وید مقدس ۲۲ برس عمر تک
رسم یگوپویت دہارن کرانیکی کسیوجہ سے ادا نہو تو پھر ضرور ہی کہ بزمان شادی زیر منڈوہ عمل مین لائی جاوے کیونکہ اسوقت خاص مین اداے اس رسم مین دقت
مطلق نہوگی اور بعد یگیوپویت جیسا کہ فرقہ برہمنونمین دستور عام ہی کہ کسی بزرگ خاندان یا بزرگ قوم سے گایتری منتر کا اُپدیش لڑکونکو کرا دیتے ہین اگر
ہمارے فرقہ مین بھی یہی عملدرامد ہوجاے تو عین مناسب و بجا ہی اور اضلاع شرقی مین اسیطرح پر یہ طریق رائج ہے -

اس ضمیمہ مین یگیوپویت بدہی علیحدہ چھپوائی گئی ہی کیونکہ اسمین کمی بیشی کو دخل نہین ہوسکتا تہا - ۱۲

اب وہ ہدایات مناسب جنکا تعلق اُن منترون سے ہوگا بطور انتخاب بحوالہ وید و شاستر تحریر ہوتے ہین جا لوپر اُسکی پابندی ضرور ہے - سری بہرگ جی فرماتے ہین تمام چیزونکے جاننے والے منو جی نے جس کسی کا جو دہرم اپنے گرنتھہ منوسمرتی مین لکہا ہے وہ سب وید مین ہے - اشلوک نمبر ۷ دوم ادہیای منوسمرتی - برہمن کشتری ویش انہین تینون برن کا اس شاستر مین ادہکار جاننا اور کسی کا ادہکار نہ جاننا - ۱۶ نمبر الیضاً شاستر مین لکہے ہوئے کرم کو نکرنے سے اور نندت کرم کرنے سے اور اندریونکے مطالب مین مشغول ہونے سے آدمی پراسچت کرنیکے لایق ہوتا ہے - نمبر ۴۴ یازدہم ادہیای الیضاً - گیان روپی نیتر سے تمام شاستر کو دیکہکر وید کو پرمان جانکر اپنے دہرم مین رہے - نمبر ۸ ادہیای دوم الیضاً - وید اور شاستر مین جو دہرم کہا ہے اُس دہرم کو جو آدمی کرتا ہے سو اس لوک مین کیرتہہ اور پرلوک مین سکہہ پاتا ہے - نمبر ۹ الیضاً جس کرم کے کرنیمین دو طرحکی سرت ہے وہ دونو پرمان ہین اور دونو دہرم ہین اس بات کو پنڈتون نے کہا ہے - نمبر ۱۴ - الیضاً سورج اودے اور سورج است مین اور نکہتر کے ہونے مین یہہ تینون وقت ہوم کرنیکے لئے وید مین کہے ہین اسمین جو اچہا معلوم ہو وہ کرے نمبر ۱۵ - الیضاً ہر روز غسل کرکے پاک ہوکے دیو رشی پترونکا ترپن کرکے دیوتا کا پوجن کرے اور اگنی مین ہون کرے - ۱۷۶ نمبر الیضاً

مذکور سنسکارونکا

برہمن کشتری ویش تینون برن دوجما کہلاتے ہین یعنی ایک جنم مان باپ سے ہوتا ہے دوسرا جنم سنسکار سے ہوتا ہے اور چوتہا برن شودر ایک جنما ہے وہ لایق سنسکار نہین اور کوئی پانچوان برن نہین ہے اسلوک ۴ نمبر ادہیای ۱۰ منوسمرتی - گرہبہ سنسکار - جات کرم - چوڑاکرن - برت بندہ ان سنسکارون سے برہمن کشتری ویش کے بیج کا دوش اور گرہبہ کا دوش چہوٹ جاتا ہے - ۲۷ نمبر ادہیای دو الیضاً - وید کا پڑہنا برت ہوم

تریدیہ نام کا برت دیور کہہ تیر کا ترپن پتر کی انتیت مہا یگیہ یگیہ ان سب کرمون سے یہ سریر برہم جو کچھ پراپت کی جوگ ہوتا ہے - ۲۸ نمبر ایضاً
واضح ہو کہ کل سولہ سنسکار ہین - گربہادہان - پنسون - سیمنتونین - جات کرم - نام کرن - نشکرمن - ان پراسن - چوڑاکرن - کرن بیدھ
اپنین - ویدارنبھ - یتن - وید - برت - سماورتن - بیواہ - ان کل سنسکارونکو ویدوکت علحدہ اردو و ناگری مین چھپوایا جاویگا کیونکہ یہ نہایت
کار آمد ہین اور بہت مصروف تیاری ہی - بھگوت کرپا سے جلد ختم پر پہونچانیکی امید ہی -

مذکور یگیوپویت یعنی جنیو کا

گربھ سے اٹھوا جنم سے یعنی روز قیام حمل یا روز ولادت سے آٹھوین گیارھوین بارھوین برس مین بترتیب سلسلہ برہمن کشتری ویش کو یگیوپویت
کرنا چاہیے - ۲۶ نمبر ادھیائی ۲ منوسمرتی - برہم تیج اور بل اور دھن یعنے دولت ان سبھونکی خواہش ہو تو برہمن کشتری ویش پانچوین چھٹوین اٹھوین
سال مین یگیوپویت کرین - ۲۷ نمبر ایضاً - جبتک جنم ہوا ہو یا حمل رہا ہو حسب سلسلہ اس سے سولہوین بائیسوین چوبیسوین برس برہمن کشتری ویش
یگیوپویت کرین - پرمان گرہیہ سوتر اشولاین تینون برنونکو جنیو رکھنی کا نہایت ثواب ہی اس سے دوسرا جنم ہوتا ہی - ۴۰ نمبر ادھیائی دو منوسمرتی
برہمن کا بسنت رت کشتری کا گریشم ویش کا سرد رت مین صبح کے وقت یگیوپویت ہونا چاہیے - شت پد براہمن - شکل پکش اور تتھہ اور چندرمان
اور سورج اچھا ہونا چاہیے اور اتوار یا برسپت یا سنیچر کا دن ہو مہورت چنتامنی اور مہورت مارکنڈ وغیرہ کا لامرگ ہرن بکرا ان سبھونکے چرم کو بترتیب
سلسلہ برہمن کشتری اوپر کے جسم مین پہرین اور سن بتسی بھیڑ ان سے جو کپڑے بنتے ہین انکو نیچے کے جسم مین پہرین ۴۱ نمبر منوسمرتی ادھیائی دو - برہمن کو مونج

کی میکھلا (یعنی کردھنی) تین لڑکی اور کشتری مورو (یا اسی نام کا ترن) دو لڑکی ویش کو بن کے سوتر تین لڑکے ۔ ۴۲ نمبر ایضاً ۔ مونج مورو اسن نہ ملیں تو
کش اشمنتک (یعنی بہیڑا) بلبج (یعنی بگبی) کی کرنا تین لڑکی ایک یا تین یا پانچ گانٹھ کے کرنا یہ نہیں کہ برہمن کشتری ویش یہ لوگ ایک تین پانچ گانٹھ کے
رکہیں ۔ ۴۳ نمبر ایضاً ۔ کپاس کا جنیو برہمن کو سن کا کشتری (ایضاً) کو بھیڑ کی روئم کا ویش کو تگنا کرکے پہننا کرنا چاہیے ۔ ۴۴ نمبر ایضاً برہمن بیل کا یا پلاس کا ڈنڈا اور
چھتری بڑ یا کھیر ویش پیلو یا گولر کا نمبر ایضاً ۔ بترتیب سلسلہ کیس مستک ناسکا تک رکھیں نمبر ایضاً ۔ سب ڈنڈ کومل اور چھدر سے رہت سندر ہو جا سہت رہے
اور اوہیو نکے اگو دیکہ کرنے والا اور اگن کیکے دو کہت نہ رہے ۔ ۴۷ ۔ ونددنا ران کرکے سورج کا اپستہان کرکے (یعنے سورج کے سامنے ہو کے) اگن کو پردچھن کرکے
بدہ پورو کی بہیچا مانگے ۔ ۴۸ ۔ برہمن کشتری ویش یہ تینوں برن کے برہمچاری بہیچا اگنی کے ہاگ میں بترتیب سلسلہ پرتہم مدہیم انت میں بہوت شبد کو کہیں ۔
۴۹ ۔ ماتا بہگنی ہو سی ان سے اول بہیچا مانگے اور جو برہمچاری کا اپمان نہ کرے اس سے مانگے ۔ ۵۰ ۔
(تنبیہہ) یگیوپویت کرانیوالے کو چاہیے کہ گرہیہ سوتر اور کاتیاین سوتر اور گوبہل سوتر کے پرمان مطابق یگیوپویت اچھے اچار سے کرا دے ۔

مذکور گایتری منتر اپدیش کا بعد پرایشچت کے بر آتیہ شنگہیا یعنے ۲۲ برس سے زیادہ عمر والونکو

برہمن کشتری ویش یہ تینوں برن دج کہلاتے ہیں انکو برہمہ گایتری کا ادہکار ہے ۔ پارسکر گرہیہ سوتر جو جنم گایتری کر کے اچارج کرتا ہے سو جنم ست ہو امر ہے
اجر ہے یعنی سچا ہے اور نہ زوال ہے ۔ ۴۸ نمبر ادہیایے ۲ منوسمرتی ۔ سولہ ۔ بائیس ۔ چوبیس برس تک برہمن کشتری ویش کی گایتری بترتیب سلسلہ قایم رہتی ہے یعنی اس عمر تک
عامل ہونیکا ادہکار رہتا ہے ۔ ۳۸ نمبر ایضاً ۔ اسکے بعد تینوں برن اسکے ادہکاری نہیں رہتے تب انکا نام بر آتیہ کہا جاتا ہے اور بھلے لوگ انکی نندا یعنی مذمت کرتے ہیں ۳۹ نمبر ایضاً ۔ انہوں

کے ساتھ کوئی سمبندھ پڑھنے پڑھانے یا شادی بیاہ کا نہ کرے جبتک پرایشچت یعنی کفارہ نہ کرین - ۹۰ نمبر ایضاً جس برہمن کشتری ویش کا گایتری بدھ سے اپدیش نہوا ہو اسکو تین کرچھ برت کراکر یدہ کے موافق پہر جنیو کرانا چاہیے - ۱۹۱ نمبر اشلوک ادھیائی ۱۱ منوسمرتی - خلاف کام یعنے شودر کے سیوا کرنیوالا اور وید کو نہ پڑہنے والا برہمن کشتری ویش پرایشچت کی خواہش کرین تو انکو بھی کرچھ برت کا اپدیش کرنا چاہیئے - ۱۹۲ نمبر ایضاً - برہمن کشتری ویش یہہ تینوں برن دوجنما ہین برہمن انکو اپدیش کرتا دوش کو نہین پاتا - اشلوک ۸۴ مہابہارت انوساسن پرب ادھیائی ۱۱ وید پڑہے ہوئے تین برہمن جو پرایشچت کہین وہ ہی پاک کرنیوالا ہے کیونکہ بیدپاٹی برہمنونکا بچن لوتری - ۸۵ نمبر اشلوک ادھیائی ۱۱ منوسمرتی - جس پاپ کا پرایشچت نہیں کہا ہے اُس پاپ کو دور کرنیکے واسطے اسکی طاقت اور پاپ دونوں کو دیکھکر پرایشچت کو تجویز کرنا چاہیئے ۲۰۹ اشلوک ادھیائی ۱۱ ایضاً -

اس ضمیمہ مین بھی پرایشچت بدھی علحدہ چھپوائی گئی ہے اور اسکی بعض ترکیب عمل بخط اردو بھی تحریر کیے گئے ہین اسمین کل وید منتر ہین اسمین اختصار ممکن نہ تھا اور مثل عمل بکیوہیت کے الفرام اسکا عمدہ پنڈت واقف العمل سے متعلق ہے -

مذکور سندہیوپاسن کا

گرو کو چاہیئے کہ چیلونکو جنیو کرا کے پہلے پوترتا آچار اگن کے سیوا سندہیوپاسن یعنی سندہیا کی ریت سکہاوے - ۶۹ نمبر ادھیائے ۲ منوسمرتی انگوٹھا ترجنی کنشٹھکا - ان تینون کا مول سلسلہ ہے - برھم تیرتھ پرجاپت تیرتھ کہلاتا ہے ہاتھ کا اگر یعنے سرا دیوتیرتھ کہلاتا ہے - ۵۹ نمبر ادھیائی ایضاً تین گھڑی یا دو گھڑی رات رہے اٹھکر دھرم یعنے پراپکاری کام اور ارتھ یعنے بر مبہ سمبندھی کام دونون کا خیال کرے - ۹۲ نمبر ادھیائی ۴ منوسمرتی - پھر ضروری کرم یعنی شوچ وغیرہ سے

ے کنو کا ترکرہ دودہ ہی کی وجل مہ کشان سب کو ملا کرا کیدن بیوہ دوسرے دن اپواس کرے یہہ تپت کرچھ برت کہاتا ہے - اشلوک ۲۱۲ ادھیائی ۱۱ منوسمرتی -

فارغ ہوکر پراتہ کال سانیکال کی سندہیا مین ویر تک جپ کرتا ہی ۶۹ نمبر ایضاً پہلے تین بار آچمن کرے دو دفعہ منہ دہووے ناک کان انکھہ منہ ہردی
یعنے چہاتی اور سیران سبکو پانی سے چہووے ۷۰ ادہیائی ۲ پورب مکہہ یا اوتر مکہہ ہوکر سیتل جل جسمین پہنا ہو ہمیشہ ایکانت یعنی تنہائی مین بیٹھکر
پبتر یا یعنے پاکی وصفائی سے آچمن کرے ۷۱ آچمن کرنے مین برہمن چہاتی تک کشتری گلے تک ویش زبان تک شودر اونٹھ تک پانی کو پہنچاوین ۷۲
بائین کاندہے پر جنیو رہنے سے اپبیتی یعنے سبت اور داہنے کاندہے پر رہنے سے پراچین ابیتی یعنے اپسبت اور کنٹھ یعنے گلے مین رہنے سے
نبیتی کہلاتا ہی ۷۴ پورب وسا مین مکہہ کرکر اور کشا کے آسن پر بیٹھکر پوتر منتر سے پوتر ہوکر تین بار پرانایام کرے تب اونکار کہنے کے لایق ہوتا ہے
۷۵ اکار اکار مکار ان تینوں اچہرونکو اور بہو بہوہ سوہ انکو بھی برہماجی نے تینوں وید رگ ججر سام سے نکالا ۷۶ انہین تینوں وید سے ایک
ایک پاد گایتری کا برمہاجی نے نکالا ۷۷ اونکار بہوہ بہوہ سوہ اسکو اور گایتری کے تینوں چرنونکو دونو سندہیا مین وید پڑہنے والا
برہمن جپ کرے تو سمپورن پن پراپت ہوں ۷۸ انہین تینوں کو باہر جاکر ہزار بار ایک مہینہ تک پڑہے تو بڑے بڑے پاپ سے چہوٹ جاوے جسطرح سانپ کینچل
سے چہوٹتا ہی ۷۹ جو برہمن کشتری ویش ان تینونکو اپنے وقت مین نہین پڑہتا انکی سادہ لوگ نندا کرتے ہین ۸۰ یہی تینوں یعنی اونکار بہوہ بہوہ
سوہ گایتری وید کا مکہہ ہی اور پرم آتما کے ملنے کا دروازہ ہے ۸۱ جو شخص کاہلی چہوڑکر تین برس تک ہر روز انہین تینونکو پڑہے وہ شکل ہوا ہوکر
برمہہ سروپ کو پاوے ۸۲ اونکار یہ پرم برہم ہے پرانایام پرم تپ ہی گایتری سے بڑا کوئی نہین ہی جپ رہنے سے سچ بولنا اچہا ہی ۸۳ وید مین لکہے
ہوے سب کریا ناش ہونیوالی ہی مگر اوم جو برہم کا روپ ہی لازوال ہی ۸۴ یگیہ سے اپانسو جپ دس گنا زیادہ ہی جسکو پاس کے رہنے والے بھی نہ سنین

جپ جاپ

سن پڑھنے والے جپ سے اپانس جپ سو گنا زیادہ ہے اور جو جپ دل میں چپ چاپ کیا جاوے اور ہونٹھ نہ ہلیں تو وہ جپ اپانسو سے ہزار گنا زیادہ ہے ۸۵ جو چار پاک یگ ہیں
اور بدھی یگیہ یہ سب جپ یگیہ کے سولہویں حصے کو بھی نہیں پہونچتے ۸۶ اپنے اپنے بشیوں سے اندریوں کو روکے جیسے کہ رتھوان گھوڑوں کو کچال سے روکتا ہے
یعنے یہ پانچوں اندریوں میں نہ لگنے پاوے ۸۸ اندریوں کی سنگت میں پڑنے سے جیو دکھی ہوتا ہے انکو بشیوں میں نہ لگاوے تو جیو سدہ کو پاتا ہے ۹۳ آپا ہی سے سب
اندریوں کو اور دل کو اپنے قابو میں اسطرح کرے کہ جسمیں بدن کو تکلیف نہ ہونے پاوے سب مرادوں کو حاصل کرے ۱۰۰ پراتہ کال کی سندھیا کرنے سے رات کا پاپ
چھوٹتا ہے اور سایںکال کی سندھیا کرنے سے دن کا پاپ چھوٹتا ہے ـ پراتہ کال میں گایتری کا جپ کرتا رہے جب تک سورج کا درشن نہو اور اسیطرح
سایںکال میں جب تک تارے نہ دکھائی دیں ۱۰۱ دو ایضاً ـ ۱۰۲ جو آدمی دونو وقت کی سندھیا نہیں کرتا وہ سودر کیطرح سمپورن دج کرم سے
باہر نکل جاتا ہے ۱۰۳ ـ

ف اماوس پورنماشی کے ہوم آدی ـ ۱۱ ـ کے روپ میں گندہ اسپرش ششٹ ... جیسا نہ سکتا تو جا کرتی یہ پانچوں ہیں

مذکور پنچ مہایگیہ کا

گرہست کے گہر مین چولہا سل بٹا جہاڑو اوکھلی موسل پانی کا گہڑا ان سب سے کام لینے مین جو مرتے ہین ۶۸ نمبر ادہیائی ۳ منوسمرتی ان پانچونکے پاپ سے چہوٹنے کیلیے
پانچ مہایگیہ کو گرہستہ لوگ نت ہی کرین ۶۹ پانچ مہایگیہ یہ ہین وید کا پڑہنا پتر دان کا ترپن ہون کرنا بل دینا اتیتھ کا پوجن ان سکو بلحاظ سلسلہ
برہم یگیہ پتر یگیہ دیو یگیہ بہوت یگیہ منشیہ یگیہ کہتے ہین ۷۰ جو کوئی سامرتہ کے موافق ان پانچون مہایگیون کو کرتا ہی وہ روزمرہ کی ہنسا یعنے
جانکُشی کے پاپ سے چہوٹتا ہی ۷۱ جو کوئی دیوتا اتیتھ بہرت پتر اور اپنے کو کہانا نہین دیتا وہ جیتے جی مُوا ہی ۷۲ آہت ہت پرہت براہم
پراشت یہ پانچ یگیہ ہین ۷۳ ان پانچونکو سلسلہ سے جپ ہون بہوت بل اتیتھ پوجا پتر ترپن کہتے ہین ۷۴ جسطرح ہوا کے سہارے سے
سب جیو یعنے جاندار جیتے ہین اوسیطرح گرہست آشرم کے سہارے سے سب آشرم والے رہتے ہین ۷۷ رشی پتر دیوتا اتیتھ یہ سب گرہستون سے
بہوجن کا آسرا رکہتے ہین اسلیے ان سب کو اَن جل دینا چاہیے ۸۰ وید پڑہنے سے رشی کی پوجا اور ہون کرنے سے دیوتا کی پوجا شرادہ کرنے سے پتر کی
پوجا اَن دان سے منکہہ کے پوجا بلدان سے بہوت کی پوجا بدہ سہت کرنا چاہیے ۸۱ رکہہ یگیہ دیو یگیہ بہوت یگیہ پتر یگیہ ان سب یگیہونکو جہانتک ہوسکے
نہ چہوڑے ۔ ۲۱ ہلوک ادہیائی ۴ منوسمرتی ۔ پنچ مہایگیہ مین پترونکی نمت جو بل کرم کہا ہی وہ اگر نہ بن پڑے تو ایک یا بہت برہمنونکو بہوجن کرا دے
مگر بشوے دیو کی نمت بہوجن نہ کراوے ۔ ۸۳ نمبر ادہیائی ۳ منوسمرتی سنسکار سہت اوستہ نام اگن مین جو آگے دیوتا کہین گے انکو دن ورتی بدہ سہت
اہت دیوی ۸۴ ۔ اگن سوم اگن سوم وشوی دیو دہنونتر ۸۵ ۔ کہو انمت پرجاپت دیا دا پرتہوی شوشت کرت ان سکو

آہشت دیوے ۸۶ اچھے پرکار سے ہون کرکے سب وشامین پروکش کرم سے اندر برن یم چندر ان سبکو اور انہونکے سیونکو بلید یوکے
دو اردیش مین مرت کو جل استہان مین جل کو موسل اوکہلی کے استہان مین بنسپت کو ۸۸ واستو پرش کے شرپا وند ہیہ مین کرم سو شری
سبھدر کالی واستو شپت ان سبکو دیوے ۸۹ وشوے دیودن مین پہرنے والے بہوت رات مین پہرنے ولے بہوت ان سبکو اکاش مین دلو نخو
واستو پرش کی پیٹھ مین سرپاتم بہوت کو بل دیوی بل دینے سے جوانگ بچے وہ دکشن دسا مین پتردن کو دیوے ۹۱ گتا پتت ڈوم پاپ روگی
کودا چھوٹا کیڑا ان سب کو آہستہ زمین مین دیوی ۹۲ اسطرح بل کرم کرکے گرہ جن کی بہوجن کے پہلے اتیتھ کو بہوجن کرادے اور برہم چاری
بھکاری کو بھیک دیوی ۹۴ بدہ پورک گرہ کو گتو دینے سے جو پہل ہوتا ہی وہی پہل بھکاری کو بھیکھ دینے سے گرہشت آشرم والا پاتا ہے ۹۵
وید کا سدہانت اور ارتھ جاننے والے برہمن کو آدر سے بدہ پورک بھکشا یا جل دیوے ۹۶ دیوتا رشی پتر منشیہ بہوت ان سبکے نمت بکھہ کرکے
اور سبکو بہوجن کراکے جو بچے اسکو گرہست بہوجن کرے ۔ ۱۱۷ انبرادہیای ۳ منوسمرتی

سری گنیشائے نمہ

اقوام کایستھ سری چترگپت ونشی کو نوید اور عاملان کشتری ورن کو مژدہ
ہو کہ بعنایت خلاق ورن دھرم کی کتاب فیض انتساب حقانی جاری بن موسوم بہ

سندھیوپاسن

بحسن ترتیب خاکسار ندرت پیرا بابو ہرگوبند سہائے رئیس کول ضلع علیگڈھ وکیل عدالت دیوانی

در مطبع لیٹری سوسائٹی بریلی میں طبع ہوئی

سند ہیو پاسن دو نو وقت کی معہ ترین بدہی و ل بلیشد لو وغیرہ

عامل کو چاہیے کہ دو گھڑی رات باقی رہے اٹھکر پرمیشر کا دہیان کرے پھر بعد رفع حاجات ضروری اشنان کرے اور انگوچھہ اور جنیو کو بائیں کاندہے پر رکھکر پورب یا اُتر دشا کو مُکھہ کرکر پوتری کشا یا چاندی یا سونے کی (اگر یہہ نہو چہلا چاندی یا سونیکا) انامکا نام انگلے میں پہنے خالی ہاتہہ نہ رکھنا چاہیئے (برمان)

अप्यूनंतु कारं कुर्यात सुवर्ण रजितै कुशै:

پھر گایتری منتر پڑھکر چوٹی میں گرہ دے پھر پورب مُنھ بیٹھکر اور اس منتر نمبر ۱ کو پڑھ کر اور جل ہاتھہ میں لیکر پوجن کی جگہہ اور اپنے اوپر چھڑکے۔

अपवित्र: पवित्रोवा सर्वावस्थांगतोपिवा   य: स्मरेत् पुंडरीकाक्षं सर्वाह्याभ्यं

तर: शुचि: ॥१॥ پھر تین بار سنڈری کا کشا منہ کہکر اور ایشان مکھہ بیٹھکر تین بار .... اچمن کرے۔

پہلے اچمن میں اوم کیشوائے نمہ **ॐ केशवाय नम:** دوسرے میں اوم نارایناے نمہ **ॐ नारायणाय नम:** تیسرے میں اوم مادہوائے نمہ **ॐ माधवाय नम:**

پھر ہاتہہ میں جل لیکر اور اس منتر نمبر ۲ کو پڑھ کر آسن کے نیچے چھڑک دے۔

पृथ्वी त्वया धृता लोका दे वित्वं विस्नुना धृता त्वं च धार यमां नित्यं पवित्रं कुरु चासन

پھر دوبارہ بغیر منتر پڑھے آچمن کرے اور پھر داہنے ہاتھ میں جل لیکر گایتری منتر پڑھتا ہوا اور جل ٹپکتا ہوا ہاتھ کو داہنی جانب سے بائیں جانب پھیر کے گھماتا
ہوا بالیقینانہ جل کو سامنے چھوڑ دے - پھر منتر ہائے نمبر ۳ و ۴ و ۵ و ۶ سے ہر ایک کو پڑھکر بنیوگ کرے یعنی داہنے ہاتھ میں جل لیکر ایک منتر پڑھے اور زمین
پر جل چھوڑے پھر دوسرا پڑھے جل چھوڑے اسیطرح چاروں منتروں میں یہی عمل کرو -

ओंकारस्य ब्रह्मा ऋषिर्गायत्री छंदोऽग्निर्देवता शुक्लो वर्णः सर्वकर्मारंभे
विनियोगः ३ सप्तव्याहृतीनां प्रजापतिर्ऋषिर्गायत्र्युष्णिगनुष्टुप्बृहती पंक्ति
त्रिष्टुब्जगत्यश्छंदांस्यग्निवाय्वादित्यबृहस्पतिवरुणेन्द्रविश्वेदेवा देवता
अनादिष्टप्रायश्चित्ते प्राणायामे विनियोगः ४ गायत्र्या विश्वामित्र ऋषिर्गा
यत्री छंदः सविता देवताग्निर्मुखमुपनयने प्राणायामे विनियोगः ५ शिरसः
प्रजापतिर्ऋषिस्त्रिपदा गायत्री छंदो ब्रह्माग्निवायुसूर्या देवता यजुः प्राणा
यामे विनियोगः ६

پھر ایک مرتبہ پرانایام کرے۔ پرانایام مین تین کرم ہین۔ اوّل پورک یعنی چڑہانا دم کا۔ دوسرے کُمبھک یعنی روکنا دم کا۔ تیسرا ریچک یعنی چھوڑنا دم کا
اسکی ترکیب یہ ہے کہ مدہما اور انامکا انگلیون سے بائین نتھنے ناک کو بند کرے اور منتر نمبر ۷ کو پڑھے اور دم چڑہا دے پھر بائین نتھنے مذکور کو بدستور بند رکھکر
داہنے نتھنے کو انگوٹھے سے بند کرکر دماغ یعنے للاٹ مین دم روکے اور منتر مذکور کو پھر پڑھے۔ پھر داہنے نتھنے کو بند رکھکر بائین نتھنے
کو کھولدے اور دم چھوڑتے ہوئے پھر منتر مذکور کو پڑھے یعنے پورک کُمبھک ریچک کی حالت مین ایک ایک مرتبہ تینون منتر کو پڑھے
اور جب پرانایام کا ابھیاس یعنی مشق ہو جاوے تو ہر سہ حالت مین بجاے ایک ایک کے تین تین بار منتر موصوف کو پڑہتا جاوے
اور بحالت پورک نابھہ مین سری بشن جی کا دہیان کرے اور بحالت کمبھک ہردے مین سری برہما جی کا اور بحالت ریچک للاٹ مین
سری مہیش جی کا دہیان کرے۔ اور تین بار اسی عمل کی کرنے سے ایک پرانایام ہوتا ہے۔

ॐ भूः ॐ भुवः ॐ स्वः ॐ महः ॐ जनः ॐ तपः ॐ सत्यम् ॐ तत्स
वितुर्वरेण्यं भर्गो देवस्य धीमहि धियो यो नः प्रचोदयात् ॐ आपो ज्योती
रसोमृतं ब्रह्म भूर्भुवः स्वरोम् ॥७॥

پھر منتر نمبر ۸ کو پڑھ کر ادہ جل ہاتھ مین لیکر بنیوگ کرے۔ اور منتر نمبر ۹ کو پڑھکر آچمن کرے۔

सूर्यश्चमेति ब्रह्मा ऋषिः प्रकृतिश्छन्दः सूर्यो देवता अपामुपस्पर्शने विनियोगः ॥८॥

ॐ सूर्यश्च मामन्युश्च मन्युपतयश्च मन्युकृतेभ्यः पापेभ्यो रक्षंतां यद्रात्र्या

पापमकार्षं मनसा वाचा हस्ताभ्यां पद्भ्यामुदरेण शिश्ना रात्रिस्तदवलुम्पतुय

त्किंचिद्दुरितं मयि इदमहमापोऽमृतयोनौ सूर्ये ज्योतिषि जुहोमि स्वाहा ॥९॥

پہر آچمن لیکر پی لیوے

आपो हिष्ठेत्यादि त्र्यृचस्य सिंधुद्वीप ऋषिर्गायत्री छंदः आपो देवता मा

र्जने विनियोगः ॥१०॥

پہر بائیں ہاتھ میں جل لیکر تین کشا یا داہنے ہاتھ کی انگلیوں سے

سلسلہ وار ایک ایک منتر نمبر ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ کو پڑھ پڑھ کر ہر ایک منتر کے بعد مارجن کرے یعنے سر پر

پانی چہڑکتا جاوے - پہر منتر نمبر ۱۸ کو پڑھ کر زمین پر پانی چہڑک دے - پہر منتر نمبر ۱۹ کو پڑھ کر بدستور سر پر پانی چہڑک لے -

ॐ आपो हिष्ठा मयोभुवः ११ ॐ ता न ऊर्जे दधातन: १२ ॐ महे रणाय चक्षसे १३

ॐ योव: शिवतमो रस:॥ ॐ तस्य भाजयतेहन:॥ ॐ उशती रिवमातर:॥
ॐ तस्मा अरंग मामव:॥ ॐ यस्य क्षयाय जिन्वथ॥ ॐ आपो जनयथाचन:॥

پہر ہاتھہ مین جل لیکر منتر نمبر ۲ سے بن لوگ کرے -

द्रुपदादिवेत्यस्य कोकिलोराजपुत्र ऋषिरनुष्टुप्छंद: आपोदेवता सौत्रा
मरायवभृथे विनियोग:॥२०॥

پہر انگکار شبدہ کہکر ہاتہہ مین جل لیکر منتر نمبر ۲۱ کو تین بار پڑہکر جل کو سر پر چہڑک لے -

ॐ द्रुपदादिव मुमचान: स्विन्न: स्नातो मलादिव पूतं पवित्रे णेवाज्यमाप:
शुधंतु मैनस:॥२१॥ ॐ अघमर्षण सूक्तस्याघमर्षण ऋषि

پہر ہاتہہ مین جل لیکر اگہمرشن کا بن لوگ کرے منتر یہ ہے -

रनुष्टुप् छंदो भाववृत्तो दैवतमश्वमेधावभृथे विनियोगः ॥२२॥ پھر ہاتھ میں جل لیکر نمبر ۲۳

پڑھتا ہوا ہاتھ کو سر کی طرف پھیرتا ہوا ناک کی سرے پر لگادے اور جل زمین پر چھوڑ دے یہ منتر ایک یا تین مرتبہ پڑھا جاویگا - قید دم روکنے کی نہیں ہے

ॐ ऋतं च सत्यं चाभीद्धात्तपसोऽध्यजायत ततो रात्र्यजायत ततः समुद्रो अर्णवः

समुद्रादर्णवादधि संवत्सरो अजायत अहोरात्राणि विदधद्विश्वस्य मिषतो वशी

सूर्याचंद्रमसौ धाता यथापूर्वमकल्पयत् दिवं च पृथिवीं चांतरिक्षमथो स्वः ॥२३॥

پھر عبارت نمبر ۲۴ کو پڑھ کر بنیوگ کرے ۔

अन्तश्चरसीति तिरश्चीन ऋषिरनुष्टुप्छंदः आपो देवता अपामुपस्पर्शने विनियो

गः ॥२४॥ پھر ہاتھ میں جل لیکر اور منتر نمبر ۲۵ کو پڑھ کر آچمن کرے ۔

ॐ अन्तश्चरसि भूतेषु गुहायां विश्वतोमुखः त्वं यज्ञस्त्वं वषट्कार आपो ज्योती रसो

मृत्तम् २५ پھر پھول ملے ہوئی جل کو انجلی یا ارگھہ میں بھر کر اور کھڑا ہو کر اور گایتری منتر کو پڑھ کر جل سورج کیطرف
چھوڑ دے - پھر منتر نمبر ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ کو پڑھکر بنیوگ کرے یعنی ایک ایک منتر پڑھتا جاوے اور جل لے لیکر چھوڑتا جاوے -

ओं उद्वयमित्यस्य हिरण्यस्तूप ऋषिरनुष्टुप् छंदः सूर्यो देवता सूर्यो पस्था
ने विनियोगः २६ उदुत्यमिति प्रस्कण्व ऋषिर्गायत्री छंदः सूर्यो देवता सूर्यो
पस्थाने विनियोगः २७ चित्रमित्यस्य कौत्स ऋषिस्त्रिष्टुप्छंदः सूर्यो देवता सूर्यो
पस्थाने विनियोगः २८ तच्चक्षुरिति दध्यङ्ङाथर्वण ऋषि रक्षरातीति पुर उष्णिक्
छंदः सूर्यो देवता सूर्योपस्थाने विनियोगः २९ پھر اسی پاؤں کی ایڑی اٹھا کر یا ایک پاؤں سے آسن پر کھڑا ہو کر
اپ استہان کرے یعنی دونو ہاتھوں کی انجلی بنا کر پورب کیطرف منہ کرکے یہ چار منتر نمبر ۳۰-۳۱-۳۲-۳۳ پڑھے اور جس طرف سورج ہو ادھر ہاتھ نیچے کرکے چھوڑ دے

उद्वयं तमसस्परि स्वः पश्यन्त उत्तरं देवं देवत्रा सूर्यमगन्म ज्योतिरुत्तमम् ३० ओं

उदुत्यं जातवेदसं देवं वहन्तिकेतवः दृशे विश्वाय सूर्यं ॥३३॥ ओं चित्रं देवानामुदगादनीकं
चक्षुर्मित्रस्य वरुणस्याग्नेः आप्रा द्यावा पृथिवी अंतरिक्षं सूर्य आत्मा
जगतस्तस्थुषश्च ॥३४॥ ओं तच्चक्षुर्देवहितं पुरस्ताच्छुक्रमुच्चरत् पश्येम शरदः शतं
जीवेम शरदः शतं शृणुयाम शरदः शतं प्रब्रवाम शरदः शतमदीनाः स्या
म शरदः शतं भूयश्च शरदः शतात् ॥३५॥

پهر منتر نمبر ۳۴ لغایت ۳۹ کو پڑهکر گاتیری کا انگنیاس کرے یعنے
منتر نمبر ۳۴ کو پڑهکر هردی کو چهوے پهر نمبر ۳۵ کو پڑهکر سر کو چهوے پهر نمبر ۳۶ کو پڑهکر چوٹی کو چهوے پهر نمبر ۳۷ کو پڑهکر داهنے هاتهه سے بائین اور بائین هاتهه سے
داهنے کاندهے کو ایکهی سات چهوے پهر نمبر ۳۸ کو پڑهکر آنکهون کو چهوے پهر نمبر ۳۹ کو پڑهکر بائین هاتهه پر داهنے هاتهه کو مارے اسیطرح تین بار متواتر
انگنیاس کرے۔ پهر آسن پر بیٹهکر باقی کرم کرے خواه کهڑے هوکر کرے۔

ओं हृदयाय नमः ॥ ओं भूः शिरसे स्वाहा ॥ ओं भुवः शिखायै वषट् ॥ ओं स्वः कवचा
य हुं ॥ ओं भूर्भुवः नेत्राभ्यां वौषट् ॥ ओं भूर्भुवः स्वः अस्त्राय फट् ॥३६॥

پهر منتر نمبر ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ پڑهکر بن پول کرے

ओँकारस्य ब्रह्मा ऋषिर्गायत्री छंदोऽग्निर्देवता शुक्लो वर्णो जपे विनि-
योगः ४० त्रिव्याहृतीनां प्रजापति ऋषिर्गायत्र्युष्णिगनुष्टुभश्छंदांसि अग्निवाय्वा-
दित्या देवता जपे विनियोगः ४१ गायत्र्या विश्वामित्र ऋषिर्गायत्री छंदः सवि-
ता देवता जपे विनियोगः ४२ तेजोसीति देवा ऋषयो गायत्री छंदः शुक्रं देवतं

پھر ہاتھ میں پھول جل لیکر منتر نمبر ۴۴ کو پڑھکر زمین پر چھوڑ دے - اور گایتری کا اواہن کرے

गायत्र्या वाहने विनियोगः ४३

ओँ तेजोसि शुक्रमस्यमृतमसि धामनामासि प्रियं देवानामनाधृष्टं देवय-

پھر نمبر ۴۵ کو پڑھکر گایتری کا دھیان کرے لیئے آنکھیں بند کرکر اور دونو ہاتھ جوڑکر اس منتر کو پڑھے -

जनमसि ४४

गायत्र्यस्येकपदी द्विपदी त्रिपदी चतुष्पद्यपदसि नहि पद्यसे नमस्ते तुरीया-
य दर्शताय पदाय परोरजसे सावदोम् ४५

اور علم شاستر کا یہ ہی کہ پرات سندھیہ میں ہزار مرتبہ اور مدھیان میں ایک سو اور سائنکال میں دس مرتبہ گایتری منتر کا جاپ کرے یہ بات گایتری ہردے میں
لکھا ہی مگر اس گایتری منتر نمبر ۴۶ کا کم سے کم دس مرتبہ جاپ کرے زیادہ کا اختیار ہی مگر خیال رہی کہ [illegible] گایتری کا زبان سے نہایت صاف اور شدہ
نکلے اور کمال آہستگی سے پڑھا جاوے جس میں کوئی حرف یا ماترا آواز دینے سے نہ رہ جاوے۔

ॐ भूर्भुवः स्वः तत्सवितुर्वरेण्यं भर्गो देवस्य धीमहि धियो यो नः प्रचोदयात्

بعد گایتری جاپ کرکے گایتری کو پرنام کرکر سندھیا سماپت یعنی ختم کرے۔
سائنکال سندھیا۔ دو گھڑی دن باقی رہی سے پوتر ہوکر پچھم رخ آسن پر بیٹھکر جو کرم پرات سندھیا میں کئے ہیں اسمیں بھی بدستور کرے صرف بن لوگ
نمبر ۸ و ۹ بہ تبدیل الفاظ حسب مندرجہ ذیل پڑھے جائیں گے اور کہیں ہوکر کوئی کرم نہوگا۔

ॐ अग्निश्च मेति रुद्र ऋषिः प्रकृतिश्छन्दोऽग्निर्देवता अपामुपस्पर्शने विनि
योगः ८ ॐ अग्निश्च मा मन्युश्च मन्युपतयश्च मन्युकृतेभ्यः पापेभ्यो रक्षन्
तां यदह्ना पापमकार्षं मनसा वाचा हस्ताभ्यां पद्भ्यामुदरेण शिश्ना अहस्
तदवलुम्पतु यत्किंचिद्दुरितं मयि इदमहं माममृतयोनौ सत्ये ज्योतिषि जुहोमि
स्वाहा

تنبیہ) اس سائنکال سندھیا میں کرم میں تین بات علیحدہ ہیں ایک بن لوگ۔ دوسرا آچمن۔ تیسرا دھیان باقی سب بدستور ہی

पितृयज्ञः ترپن بدہی

دفعہ ۱ - عامل کو وقت ترپن کے ایک انگوچھا ضرور رکھنا چاہیے اگر ترپن کرنے والے کے باپ تا ہو و مرچکی ہو تو بائیں ہاتھہ کے پہونچے پر انگوچھا لپیٹ کر گرہ دیدے پہر اشنان کرے - اگر دریا یا تالاب میں اتفاق ہو تو سب کرموں سے پہلے ترپن کرے - و اگر کنواں یا گھر پر بطرز معمول اسنان ہو تو بعد سندہیا صبح کے ترپن ہونا چاہیے طریق ترپن کا یہ ہے - اول عامل ایک پوتری کشا یا چاندی یا سونے کی اگر پوتری ہو تو ایک چہلہ چاندی یا سونے کا انامکا نام انگلی میں پہر کر اور پورب رخ بیٹھکر اور انگوچھا یا جنیو بائیں کاندہے پر رکہکر منتر نمبر ۱ مندرجہ سندہیا یعنی اپوترا پوترو وا سے تین بار آچمن کرے پہر اپنا گایتری منتر پڑہکر چوٹی میں گرہ دے پہر یہ منتر پڑہکر سنکلپ کرے

तर्पणम्

देवर्षिपितृमानवानां स्वपितृणां तर्पणमहं करिष्ये ॥१॥

دفعہ ۲ پہر پہول یا جل ہاتھہ میں لیکر یہ سنکلپ پڑہے

आगच्छन्तु भो देवा इमं गृह्णन्त्वपोञ्जलिम् ॥२॥

دفعہ ۳ - پہر پالتی لگائے ہوئے بیٹھکر دیوتیرتہہ سے ایک ایک انجلی ان دیوتاؤں کا نام لیکر اور ترپنیام کہکر دینا چاہیے موافق تحریر نمبر ۳ کے

ادم برہماس ترپتیام — ادم بشنوس ترپتیام — ادم رودرس ترپتیام

ॐ ब्रह्मास्तृप्यताम् ॐ विष्णुस्तृप्यताम् ॐ रुद्रस्तृप्यताम् ॐ मनुस्तृ

دفعہ ۴ پھر بدستور بیٹھا ہوا آمرجم آدی کو موافق تحریر نمبر ۳ کے دو دو مرتبہ ترپتیام ترپتیام کہکر دو دو انجلی دے ترجمہ

ادم سرو دیواس ترپتیام — ادم منوہ ترپتیام

प्यताम् ॐ सर्वेदेवादयस्तृप्यन्ताम्

ادم مریچا ویدسرو رکھیش ترپتیام

ॐ मरीच्यादयः सर्वे ऋषयस्तृप्यन्ताम् ॥४॥

دفعہ ۵ پھر انگوچھہ کھنٹی کر کے گلے مین ڈال لے اور آگر دبیٹھ کر سنکادک کو رکھیہ تیرتھہ سے دو دو دفعہ انجلی دے ترجمہ

ادم سنکادیس سپت منوکھیاس ترپتیام

ॐ सनकादयः सप्त मनुष्यास्तृप्यन्ताम् ॥५॥

دفعہ ۶ پھر اپ سب ہوکر اور دکھن رخ بیٹھکر اور بایان زانو دبا کر پتر تیرتھہ سے تین تین بار انجلی دے ترجمہ

ادم اگنی کہواتا و یا سبت دیب پتر گنڑالنس ترپتیام ادم جلم تے بہیاس سودھا

ॐ अग्निष्वात्तादयः सप्त दिव्यपितृगणास्तृप्यन्तामिदं जलं तेभ्यः स्वधा ॥

دفعہ ۷ - پھر بدستور بیٹھا ہوا چتر دش یمون کو تین تین بار انجلی دے تل اور جل سے -

यमाय धर्मराजाय मृत्यवे चान्तकाय च ॥ वैवस्वताय कालाय सर्वभूतक्षयाय च औदुम्बराय दध्नाय नीलाय परमेष्ठिने वृकोदराय चित्राय चित्रगुप्ताय वै नमः ॥ चतुर्दश यमांस्तर्प्पयेत् ॥

ॐ ऊर्जं वहन्तीरमृतं घृतं पयः कीलालं परिस्रुतं स्वधास्थ तर्पयत मे पितॄन् ॥ ७ ॥

अमुक गोत्रास्मत् पिता अमुक नामा तृप्यतामिदं जलं तस्मै स्वधा ३ अमुक गोत्रास्मत् पितामह अमुक नामा तृप्यतामिदं जलं तस्मै स्वधा ३ अमुक गोत्रास्मत् प्रपितामह अमुक नामा तृप्यतामिदं जलं तस्मै स्वधा ३

अमुकगोत्रास्मन्माता अमुकीदेवी तृप्यतामिदं जलं तस्मै स्वधा ३
अमुकगोत्रास्मत्पितामही अमुकीदेवी तृप्यतामिदं जलं तस्यै स्व
धा ३ अमुकगोत्रास्मत्प्रपितामही अमुकीदेवी तृप्यतामिदं जलं
तस्यै स्वधा ३ अमुकगोत्रास्मन्मातामह अमुकनामा तृप्यतामिदं
जलं तस्मै स्वधा ३ अमुकगोत्रास्मत्प्रमातामह अमुकनामा तृप्यता
मिदं जलं तस्मै स्वधा ३ अमुकगोत्रास्मद्वृद्धप्रमातामह अमुक
नामा तृप्यतामिदं जलं तस्मै स्वधा ३ अमुकगोत्रास्मन्मातामही
अमुकीदेवी तृप्यतामिदं जलं तस्यै स्वधा ३ अमुकगोत्रास्मत्प्रमा
तामही अमुकीदेवी तृप्यतामिदं जलं तस्यै स्वधा ३

अमुकगोत्रा स्मद्वृद्ध प्रमातामही अमुकीदेवी तृप्यतामिदं जलं तस्यै स्वधा॥

ترجمہ پتر گایتری کا

دیوتا بہہ پترب بہہ جا مہا لوگ بہہ او جہہ نمس سواہی سود ہائی نیست میو نمو نمہ

देवताभ्यः पितृभ्यश्च महायोगिभ्य एव च नमः स्वाहायै स्वधायै नित्यमेव नमो नमः

नमः ॥ येकेचास्मात्कुले जाता अपुत्रा गोत्रिणो मृताः ते तृप्यन्तु मया द

त्तं वस्त्र निष्पीडनोदकम्॥ یہہ منتر سبیہ ہو کر بدہی اور تہوڑا جلی اور ردی

ये बान्धवाऽबान्धवा वा येऽन्य जन्मनि जन्मनि ते तृप्तिमखिला यान्तु य

स्मत्तोयाभिकांक्षिणः॥ اس منتر سوں نمسکار کری नमो वः पितरो रसाय नमो वः पितरः

शोषाय नमो वः पितरो जीवाय नमो वः पितरः स्वधायै नमो वः पितरो घो

राय नमोवः पितरो मन्यवे नमोवः पितरो नमोवो गृहान्नः पितरो
दत्त सतोवः पितरो देष्मौतद्वः पितरो वास پھر گاتری منتر سے سورج کو ارگھ دیکر نمسکار کرے
بعد اسکے ہاتھ مین جل لیکر کہے کہ ترپن سمپورن ہوا جو کچھہ پرسن ہے اسکے ارپن کیا اسکا یہ منتر ہے —

प्रमादात्कुर्वतां कर्म्म प्रच्यवेताध्वरेषु यः स्मरणादेव तद्विष्णोः सम्पूर्णं
स्यादिति श्रुतिः अनेन कर्म्मणा पितृ स्वरूपी यज्ञपुरुषार्पणमस्तु ترپن سمپورن ہوا
واضح ہو کہ سوا ے دو سندھیا مذکورہ بالا کی منو سمرتی مین اور کوی سندھیا نہین مدھیان سندھیا جسکو لوگ کہتے ہین وہ بن لوگ اور منتر سند رجہ ذیل مین کہ جو بعد دوپہر کی بہوجن کی سندہ ہو کر اور آچمن کر کے پڑہے جاتے ہین

आपः पुनन्त्विति विष्णुर्ऋषिरनुष्टुप्छन्दः आपो देवता अपामुपस्पर्शने
विनियोगः ॐ आपः पुनन्तु पृथिवीं पृथिवी पूता पुनातु मां पुनन्तु ब्रह्म
णस्पतिर्ब्रह्मपूता पुनातु मां यदुच्छिष्टमभोज्यं च यद्वा दुश्चरितं मम

सर्वं पुनन्तु मामापो सतांच प्रतिग्रहं स्वाहा

بل بیشدیو۔ عامل کو چاہیے کہ رسوئی میں جو سامان اناج وغیرہ کا بی نمک پکا ہوا اسکو بعد ان آہوت کی اگ میں ہون کرے اگر اگ نہو تو جل میں ڈال دیوے اگر جل بہی نہو تو زمین پر رکہہ دیوے (تنبیہہ) اگر بعد کہانا چلنے اور آدمیوں کی اسکو رسوئی میں بہوجن کا اتفاق ہو تو اچہت یعنی چاول خام سے ہی بل بیش کرم زمین پر کرے

बलिवैश्वदेवविधिः

ॐ ब्रह्मणे स्वाहा ॐ प्रजापतये स्वाहा ॐ गृह्याभ्यः स्वाहा ॐ कश्य
पाय स्वाहा ॐ अनुमतये स्वाहा ॐ पर्जन्याय नमः ॐ अद्भ्यो नमः
ॐ पृथिव्यै नमः ॐ धात्रे नमः ॐ विधात्रे नमः ॐ वायवे नमः ॐ प्रा
च्यै नमः ॐ अवाच्यै नमः ॐ प्रतीच्यै नमः ॐ उदीच्यै नमः ॐ ब्रह्मणे
नमः ॐ अन्तरिक्षाय नमः ॐ सूर्याय नमः ॐ विश्वेभ्यो देवेभ्यो नमः

ओं विश्वेभ्यो भूतेभ्यो नमः ओं उग्रसेन नमः ओं भूतानां पतये नमः ओं
यक्ष्मराय नमः देवा मनुष्या पशवो वयांसि सिद्धा सयक्षोरग दैत्य संघाः
प्रेताः पिशाचास्तरवः समस्ता ये चान्नमिच्छंति मया दत्तम् पिपीलकाः
कीट पतंगकाद्या वुभुक्षिताः कर्मनिवन्धवद्धाः प्रयान्तु ते तृप्तिमयान्नं ते
भ्यो विसृष्टं सुखिनो भवन्तु

२ ओं देवताभ्यः पितृभ्यश्च महायोगिभ्य एव च नमः स्वाहायै स्वधायै नित्यमेव नमो ॥
शुनांच पतितानांच स्वपचां पापरोगिणाम् वायसानां कृमीणाञ्च शनके
निर्वपेद्भुवि १

देवयज्ञविधिः

ओं भूरग्नये स्वाहा ओं भुवो वायवे स्वाहा ओं स्वरादित्याय स्वाहा

ॐ भूर्भुवः स्वः अग्निवाय्वादित्येभ्यः स्वाहा: ॐ सर्वं वै पूर्णं स्वाहा

بھوجن کی وقت کا کرم - جب تھالی پرس کر سامنے آوے ہاتھہ مین پانی لیکر ان کے سب ہی کے واسطے مطابق نمبر ۱ کے منتر کو پڑھ کر ان پر چھڑکے اور نمبر ۲ کے مطابق بھوگ لگائے - پھر نمبر ۳ کے مطابق پانچ گراس تھالی سے نکال کر زمین پر رکھے اسکے بعد گئو گراس مطابق نمبر ۴ کے نکالے - اسکے بعد نمبر ۵ کے موافق گراس کھاوے - بعد بھوجن کرنے کے ایک گراس ایسا لاوے جو کتے کوئے وغیرہ کو دیا جاوے - پھر کھانا کھا کر ہاتھہ منہ دھو کر ۱۶ بار کلی کرے اور دانتون کو ایسے تنکے سے صاف کرے جس سے لہو نہ نکلے اسکے بعد پاؤن دھو کر تین بار اچمن کرے یہہ عمل داخل سدہی ہے -

ॐ अन्नम्परिषिञ्चामि धर्म्माय धर्मराजाय नमः स्वाहा ॐ अन्नम्परिषिञ्चामि चित्राय चित्रगुप्ताय नमः स्वाहा

نمبر۲ پھر ہاتھ میں جل لیکر اور یہہ منتر پڑھ کر بھوگ لگاوے

ॐ ब्रह्मार्पणं ब्रह्म हविर्ब्रह्माग्नौ ब्रह्मणा हुतम् ब्रह्मैव तेन गन्तव्यं ब्रह्मकर्मसमाधिना १

نمبر۳ پھر پانچ گراس ان منترونکو پڑھ کر تھالی سے نکال کے زمین پر رکھدے -

भूमपतये नमः १ भुवनपतये नमः २ भूतानां पतये नमः ३ विस्सेव नमः ४
सर्वेभ्यो भूतेभ्यो बलिभ्यो नमः ५

نمبر۴ پھر ایک روٹی مع سب چیزونکے گئو گراس کی نکالی اور یہ منتر پڑھ کر روٹی پر کچھہ قطرہ پانی کے بطور سنکلپ چھڑک دے -

सौरभि सर्व हिताः पवित्राः पुण्यराशयः प्रतिग्रह्णन्तु मे ग्रासं गावस्त्रैलोक्य मातरः १

نمبر۵ پھر پانچ گراس توڑ کر تھالی میں جدا جدا رکھو اور ایک ایک منتر کو پڑھ کر کھایا جاوے -

ॐ प्राणाय स्वाहा १ ॐ व्यानाय स्वाहा २ ॐ समानाय स्वाहा ३ ॐ उदानाय स्वाहा ४
ॐ अपानाय स्वाहा ५

अतिथि यज्ञविधिः

اتیتھہ یگیہ

یہ کرم زمان حال مین لوگ اپنی لبت ہمتی سے نہایت کم کرتے ہین مگر ضروری ہی اور اپنے اور اقارب کے کہانے سے پہلے کرنا چاہیے اور واضح ہو کہ اتیتھہ اسکو کہتے ہین جو اتفاقیہ بھوجن کیوقت آجاوے اگر اُسوقت بل ببیشد یو کرم نہ کیا ہو تو بل ببیشد یو کے نمت تہوڑا ان الگ رکھکر اتیتھہ کا سنسکار بقدر گنجایش کرے اگر تہوڑا بہو جن کرا سکتا ہو تو اوسیقدر دیدے اور یہ منتر پڑھ دے اور اگر اتیتھہ نہ ملے تو گائے کو کہلا دے ۔

तद्यस्यैवं विद्वान्व्रात्योऽतिथिर्गृहानागच्छेत् स्वयमेनमभ्युदेत्य ब्रूयाद्व्रात्य क्वावात्सीर्व्रात्योदकं व्रात्य तर्प्पयन्तु व्रात्य यथा ते प्रियं तथास्तु व्रात्य यथा ते वशस्तथा व्रात्य यथा ते निकामस्तथास्त्विति

पञ्च यज्ञविधिः समाप्तः

सोमीति रियं पार्वतीय देवदत्तज्योतिर्विदस्याऽस्मिन्द्विजसंध्यासु सम्मतिर्यशोधर शर्मणः

दः अमर शास्त्री

दः पण्डित कन्हैयालाल सारस्वत चहोंसीवालों के

